10049-ایک شخص نے عمارت برائے فروخت رکھی توسال بعد فروخت ہوئی توکیااس پر زکاۃ ہے ؟

سوال

ایک شخص نے سال سے ایک عمارت برائے فروخت رکھی اور سال بعد وہ فروخت ہوئی توکیا قرض کی ادائیگی کے بعد باقی ماندہ رقم پر زکاۃ ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد بن
عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

"سال بعد فروخت ہونے والی عمارت اگر
تو تجارت کے لیے تیار کردہ تھی تواس کی قیمت فروخت میں زکاۃ ہوگی، اگر اس کی نیت
تجارت سے لیکر فروخت کرنے پر سال مکمل ہوچکا ہے تو اس میں زکاۃ ہوگی، لیکن اگر وہ
عمارت تجارت کے لیے نہ تھی، بلکہ اسے اس عمارت یا گھر کی ضرورت نہ رہی جس کی بنا پر
اس نے اسے فروخت کردیا، لیکن خریدار نہ ملنے کی بنا پر اسے فروخت کرنے میں اتنی
مدت صرف ہوئی تو اس کی قیمت میں زکاۃ نہیں ہوگی، لیکن اس نے عمارت کی جو قیمت حاصل
کی اور قرض کی ادائیگی کے بعد اس کے پاس بچ جانے والی رقم پر سال مکمل ہوگیا تو اس
پر زکاۃ ہوگی لیکن اگر اس نے سال مکمل ہونے سے قبل ہی اسے کہیں صرف کردیا تو اس
میں زکاۃ نہیں ہوگی.

خلاصہ یہ ہوا کہ :

اگر اس نے عمارت تجارت کے لیے تیار
کی تھی تو نیت پر سال مکمل ہونے پر اس میں زکاۃ ہوگی، چاہے فروخت کو ایک سال مکمل
نہ بھی ہوا ہو لیکن اگر اس نے تجارت کی نیت نہ کی ہو لیکن اسے اس عمارت کی ضرورت نہ
رہی اور اسے خریدنے والا بھی سال سے قبل نہ ملا تو اس کی قیمت میں زکاۃ نہیں ہوگی،
بلکہ اس کی وصول کردہ قیمت پر جب سال مکمل ہو تو اس میں زکاۃ ہوگی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.